# ہندی میں 1.5 لاکھ الفاظ لیکن وزیراعظم کی تقریروں میں کمی

## وزیراعظم مودی کے پسندیدہ الفاظ ہندو مسلم، مندر مسجد، پاکستان، شمشان، قبرستان اور منگل سوتر وغیرہ: لالو پرساد

♦ روزگار، بے روزگاری، غربت، کسان، مہنگائی اور نوجوان وغیرہ الفاظ وزیراعظم کی تقریروں میں نہیں ہوتے

**پٹنہ، (ایجنسیاں)** لوک سبھا انتخابی مہم میں حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے درمیان لفظی جنگ بڑھتی جارہی ہے۔ جہاں وزیراعظم مودی اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں پر الفاظ کے تیر چلا رہے ہیں، وہیں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈر بھی وزیراعظم مودی اور بی جے پی لیڈروں پر مسلسل جوابی حملے کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی سپریمو اور بہار کے سابق وزیراعلیٰ لالو پرساد یادو نے وزیراعظم مودی کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ لالو پرساد یادو نے کہا کہ وزیراعظم مودی کو اپنی انتخابی تقریر میں الفاظ کی کمی پڑ گئی ہے۔ وزیراعظم مودی صرف ہندو۔مسلم مندر۔مسجد کے الفاظ استعمال کرتے ہیں لالو پرساد یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر کچھ الفاظ شیئر کیے اور کہا کہ وزیراعظم مودی جہاں بھی جاتے ہیں، اپنی تقریروں میں صرف یہی الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ الفاظ وزیراعظم کے پسندیدہ بن گئے ہیں۔ لالو پرساد یادو نے 2 فہرستیں جاری کی ہیں اور بتایا ہے کہ کون سے الفاظ وزیراعظم مودی ریلیوں میں بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں اور کون سے الفاظ بالکل استعمال نہیں کرتے۔

لالو پرساد یادو نے ہم وطنوں سے خطاب کرتے ہوئے لکھا کہ آج ہندی زبان میں تقریباً 1.5 لاکھ الفاظ بولے جاتے ہیں، وہیں تکنیکی الفاظ سمیت مطالعہ کی تمام شاخوں میں تقریباً 6.5 لاکھ الفاظ ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ لیکن ملک کے وزیراعظم نریندر مودی کے سب سے پسندیدہ الفاظ ہیں۔ پاکستان، شمشان گھاٹ، قبرستان، ہندو مسلم، مندر۔مسجد، مچھلی۔مغل، منگل سوتر، گائے بھینس۔ اسی کے ساتھ لالو نے الفاظ ایک اور فہرست شیئر کی۔ انہوں نے لکھا ہے کہ وزیراعظم مودی اپنی تقریر میں ان الفاظ کا استعمال کرنا گوارا نہیں ہیں۔ وہ یہ الفاظ بھول گئے اور یہ الفاظ ہیں، روزگار، غربت، کسان، مہنگائی، بے روزگاری، ترقی۔سرمایہ کاری، طالب علم۔سائنس۔نوجوان وغیرہ۔ لالو پرساد یادو نے مزید طنز کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ فہرست انتخابات کے پہلے 2 مرحلوں تک ہے۔ ساتویں مرحلے تک اس فہرست میں 2 سے 4 نام بڑھ سکتے ہیں۔

# مصالحے کے فارمولے کے ساتھ نہیں ہوگی چھیڑ چھاڑ

## ایف ایس ایس اے آئی نے مصالحوں کی جانچ کا دیا حکم، ضوابط کو بنایا لازمی

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** جب سے سنگاپور ہانگ کانگ کی عدالت نے مصالحہ تیار کرنے والی کمپنی پر پابندی لگائی ہے، تب سے، فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی)، جو ہندوستانی کھانے کی نگرانی کرتا ہے، حکومتی ادارہ ایکشن موڈ میں آگیا ہے۔ ایف ایس ایس اے آئی نے تمام برانڈوں کے مصالحوں کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ طویل عرصے سے ان کمپنیوں کے مصالحوں کے استعمال یا ان کے ساتھ رابطے میں رہنے سے کینسر کا خطرہ ہوتا ہے، ریگولیٹر نے اپنے حکام کو تمام مسالوں کی تیاری میں جامع معائنہ کرنے اور جانچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ریگولیٹر نے کڑھی پاؤڈر اور مکسڈ مصالحہ بنانے والی کمپنیوں پر زیادہ توجہ دینے کو کہا ہے۔ اس نے ریاستی حکومتوں کو مصالحوں کی جانچ اور معیار کو یقینی بنانے کا بھی حکم دیا ہے۔ مصالحوں کے علاوہ ایف ایس ایس اے آئی دیگر کھانے کی اشیا جیسے فورٹی فائیڈ چاول اور دودھ کی مصنوعات کی نگرانی شروع کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اسپائس بورڈ آف انڈیا نے ہانگ کانگ اور سنگاپور کو برآمد ہونے والے تمام مصالحوں کیلئے ای ٹی او کی جانچ کو لازمی قرار دیا ہے۔ ٹیسٹ 6 مئی سے لازمی کر دیا گیا ہے۔ بورڈ نے کہا ہے کہ اسپائس بورڈ کی طرف سے جاری ای ٹی او کیلئے ایک واضح تجزیاتی رپورٹ تمام مصالحوں کی کھیپ کے ساتھ منسلک کی جائے گی، جس میں سنگاپور اور ہانگ کانگ کیلئے تیار کردہ مصنوعات شامل ہیں، لیکن ہانگ کانگ، سنگاپور اور امریکہ جیسے ممالک کے اپنے قوانین ہیں، جو ماہرین کے مطابق ہندوستان سے زیادہ سخت ہیں۔ ہانگ کانگ نے گزشتہ ماہ 2 کمپنیوں کے مصالحوں پر پابندی عائد کردی تھی۔ سنگاپور نے اسے دوبارہ فروخت کرنے کا حکم دیا تھا۔

# افضال انصاری کو الہ آباد ہائی کورٹ سے دھچکا

**پریاگ راج، (ایجنسیاں)** اتر پردیش کے غازی پور سے ایم پی اور ایس پی امیدوار افضال انصاری کی طرف سے دائر عرضی پر آج الہ آباد ہائی کورٹ میں آج 3 مئی کو سماعت ہوئی۔ افضال انصاری کو فی الحال عدالت سے کوئی راحت نہیں ملی اور افضال انصاری کی الیکشن لڑنے کی راہ مشکل نظر آرہی ہے۔۔ اب ان کی درخواست پر 13 مئی کی صبح 10 بجے ہائی کورٹ کی جانب سے سماعت ہوگی، جبکہ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 14 مئی ہے۔ گینگسٹر ایکٹ معاملہ میں جسٹس سنجے کمار سنگھ کی سنگل بنچ میں سماعت ہوئی۔ غازی پور کی خصوصی عدالت نے گینگسٹر ایکٹ معاملہ میں افضال انصاری کو 4 سال کی سزا سنائی تھی، اسے منسوخ کرنے کیلئے درخواست دائر کی گئیہے۔ بی جے پی کے سابق ایم ایل اے کرشنانند رائے کے قتل معاملہ میں ان کے اہل خانہ نے 4 سال کی سزا میں توسیع کا مطالبہ کیا۔ افضال انصاری کے اس معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے حکومتی اپیل کو متاثرہ کی نظرثانی کے ساتھ 13 مئی کو سماعت کا حکم دیا ہے۔ انصاری کو غازی پور کی خصوصی عدالت نے گزشتہ سال 29 اپریل یعنی 2023 میں گینگسٹر معاملہ میں 4 سال قید کی سزا سنائی تھی، جس کے فوراً بعد افضل کو جیل بھیج دیا گیا تھا۔ جیل جانے کی وجہ سے ان کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کردی گئی، تاہم بعد میں ہائی کورٹ نے اس معاملہ میں انصاری کو ضمانت دے دی۔ بعد میں سپریم کورٹ نے سزا پر روک لگادی، جس سے افضال کی پارلیمنٹ کی رکنیت بحال کردی۔ سماج وادی پارٹی نے انہیں غازی پور سے لوک سبھا کا امیدوار بھی بنایا ہے۔ اگر افضال انصاری کو اس معاملے میں عدالت سے راحت نہیں ملتی ہے، تو وہ لوک سبھا الیکشن نہیں لڑسکیں گے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق ہائی کورٹ کو یہ معاملہ 30 جون تک نمٹانا ہے۔ لوک سبھا انتخابات اور اس کی سزا کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے حال ہی میں اپنی بیٹی نصرت انصاری کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔

# وزیراعظم مودی نے دوروں سے دی جنوبی ہند پر خصوصی توجہ

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** بی جے پی گزشتہ کئی سالوں سے جنوبی ہند میں اپنی موجودگی بڑھانے کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے جنوبی ہند کی 5 ریاستوں کے دوروں میں یہ بات نظر آتی ہے۔ وزیراعظم نے اپنے دونوں اننگز میں کل 928 ملکی دورے کئے۔ انہوں نے 2019 میں سب سے زیادہ دورہ کیا اور 2020 میں سب سے کم۔ وزیراعظم کے دفتر کی ویب سائٹ پر دیے گئے اعداد وشمار کے مطابق، وزیراعظم نے 26 مئی 2014 سے 17 اپریل 2024 کے درمیان 146 بار جنوبی ہند کی ریاستوں کا دورہ کیا۔ جنوبی ہند میں آندھراپردیش، کرناٹک، کیرالہ، تلنگانہ اور تمل ناڈو کی ریاستیں آتی ہیں۔ انہوں نے اپنی دونوں اننگز میں 73-73 باران ریاستوں کا دورہ کیا، انہوں نے 2022 میں 13، 2023 میں 23 اور 2024 میں (17 اپریل تک) 23 دورے کیے گئے۔ وزیراعظم نے اپنی دونوں اننگز میں ملک میں جتنے دورے کیے، ان میں سے 14 فیصد دورے جنوبی ہند کے تھے۔ دوسری مدت میں یہ فیصد بڑھ کر 18 ہوگیا۔

انگریزی اخبار 'انڈین ایکسپریس' کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے اپنی دونوں اننگز میں ملک کے کل 928 دورے کیے۔ ان میں سے پہلی میعاد میں 520 اور دوسری میعاد میں 408 دورے ہیں۔ اس دوران انہوں نے اتر پردیش کے سب سے زیادہ 153 گجرات کے 87، مہاراشٹر کے 61، مدھیہ پردیش کے 49 اور کرناٹک کے 45 دورے کئے۔ وزیراعظم مودی نے جنوبی ہند کی ریاستوں میں سب سے زیادہ کرناٹک کا دورہ کیا، پھر تمل ناڈو آتا ہے، جہاں انہوں نے 39، کیرالہ کے 25، تلنگانہ کے 22 اور آندھرا پردیش کے 15 دورے کئے۔ جنوبی ہند کی 5 ریاستوں میں لوک سبھا کی 129 سیٹیں ہیں۔ بی جے پی ان ریاستوں میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن کرناٹک اور تلنگانہ کو چھوڑ کر اسے زیادہ کامیابی نہیں ملی۔

# کانگریس کا ہاتھ ملک کے دشمنوں کے ساتھ: یوگی

**لکھنؤ (یو این آئی)** پاکستان میں کانگریس کی حمایت یافتہ بیان بازی پر تنقید کرتے ہوئے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ کانگریس کا ہاتھ ملک کے دشمنوں کے ساتھ ہے۔ سنبھل، بدایوں اور آملہ لوک سبھا حلقوں میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرنے کے لیے روانہ ہونے سے پہلے، مسٹر یوگی نے کہا، ''اگر مودی اور بی جے پی جیت جاتے ہیں تو ملک میں دیوالی منائی جاتی ہے، جب کہ کانگریس جیت جاتی ہے تو پاکستان میں جشن منایا جاتا ہے۔ ملک کے عوام اس فرق کو سمجھیں اور ملک دشمن عناصر کو مسترد کریں۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ آج انتخابات اپنے عروج پر پہنچ گئے ہیں۔ فطری طور پر جو لوگ ملک کے دشمن ہیں وہ انتخابات کے دوران مسٹر نریندر مودی کے حق میں ماحول خراب کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ کچھ چیزیں پورے ملک کے لوگوں کو دیکھنا چاہئے کہ پاکستان مسٹر راہل گاندھی کو کس طرح پروجیکٹ کررہا ہے۔ حکومت پاکستان کا ایک سابق وزیر جس نے بے شرمی سے پلوامہ واقعے کی حمایت کی، وہی شخص آج راہل گاندھی کی حمایت کررہا ہے اور راہل گاندھی کے تعلق سے کافی خوش ہورہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس اور ملک دشمن دونوں ہاتھ ایک ساتھ ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی جیتتے تو ہندوستان میں دیوالی ہوگی، لیکن اگر کانگریس کو کہیں کامیابی ملتی ہے تو پاکستان اس سے خوش ہوگا۔ لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ اس کے پیچھے ہند مخالف قوتوں کی نیت کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فطری طور پر عام لوگوں کا جھکاؤ ان سبھی باتوں سے تعلق سے مسٹر مودی کی حمایت میں ہے۔ پورا بھروسہ ہے کہ ملک کے عوام کانگریس اور انڈیا اتحاد کی تقسیم اور خوشامد کی پالیسیوں کا سخت جواب دے کر ان کے عزائم کو خاک میں ملانے کا کام کریں گے اور مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور این ڈی اے کا اتحاد ایک بار پھر بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گا۔

# 'ہم نام ہونے سے الیکشن لڑنے سے نہیں روک سکتے'

**نئی دہلی (ایجنسیاں)** جسٹس بی آر گاوائی، جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سندیپ مہتا کی سربراہی میں تین ججوں کی بنچ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو انتخابات میں نامزد امیدواروں کے معاملے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے یہ ریمارکس دیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ سیاستدان جیسا نام رکھنے سے کسی شخص کے الیکشن لڑنے کا حق متاثر نہیں ہوتا۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ کسی شخص کو انتخاب لڑنے سے صرف اس لیے نہیں روکا جاسکتا کہ اس کا نام سیاست دان سے ملتا جلتا ہے۔ جسٹس بی آر گاوائی، جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سندیپ مہتا کی سربراہی میں تین ججوں کی بنچ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو انتخابات میں ناموں کے امیدواروں کے معاملے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے یہ ریمارکس دیے۔ بنچ نے عرضی گزار سبو سٹیفن کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل وی کے بیجو سے پوچھا کہ اگر کوئی راہل گاندھی یا لالو پرساد یادو کے طور پر پیدا ہوا ہے تو اسے الیکشن لڑنے سے کیسے روکا جاسکتا ہے؟ کیا اس سے ان کے حقوق متاثر نہیں ہوں گے؟ اگر کسی کے والدین نے (کسی سیاسی رہنما کا) ایک جیسا نام رکھا ہو تو کیا یہ اس کے الیکشن لڑنے کے حق میں رکاوٹ بن سکتا ہے؟ جج نے وکیل سے کہا کہ آپ جانتے ہیں اس کیس کا مستقبل کیا ہوگا۔ درخواست گزار اسٹیفن نے اپنی درخواست میں ناموں کے امیدواروں کو میدان میں اتارنے کے عمل کو غلط اور ووٹروں کے ذہنوں میں کنفیوژن پیدا کرنے کے لیے ایک پرانی چال قرار دیا تھا۔ اس میں کہا گیا کہ اس طرح کے عمل کو جنگی بنیادوں پر روکا جانا چاہیے کیونکہ ہر ووٹ امیدوار کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اسٹیفن نے دلیل دی کہ ایسے معاملات میں پیدا ہونے والی الجھن کو وضاحت سے بدلنا چاہیے، اور یہ مناسب ترامیم، عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 اور کنڈکٹ آف الیکشنز رولز، 1961 میں ترامیم کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ نامزد امیدواروں کو ہندوستان کے سیاسی اور انتظامی نظام کے بارے میں علم اور آگاہی نہیں ہوسکتی۔

# کوئی بھی کھڑکی یا دروازہ کھولیں، فرق نہیں پڑے گا: راؤت

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** وزیراعظم نریندر مودی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ بالا صاحب مجھ سے بہت پیار کرتے تھے۔ میں اسے کبھی نہیں بھول سکتا۔ مجھے بالا صاحب پر بھروسہ ہے، لیکن نریندر مودی کے اس بیان پر شیو سینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راؤت نے سخت تنقید کی ہے۔ سنجے راؤت نے کہا کہ شیو سینا کا ٹھاکرے گروپ ان کے اس بیان سے ناراض ہے۔ مودی کی بالا صاحب سے محبت جھوٹی ہے، ان کی آنکھوں میں آنسو جھوٹے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ مودی کوئی کھڑکی کھولیں یا دروازہ، ہم ان کے ساتھ نہیں کھڑے ہوں گے۔ سنجے راؤت نے شیو سینا۔بی جے پی کے دوبارہ اتحاد کے امکان کو بھی خارج کر دیا۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مودی کی ابھرتی ہوئی محبت جعلی ہے، وہ بزدل ہیں۔ نریندر مودی ہی تھے جنہوں نے مہاراشٹر اور شیو سینا میں مسائل پیدا کئے۔ اگر مودی کو بالا صاحب سے اتنا پیار ہوتا تو وہ بالا صاحب کی شیو سینا کو اس طرح نہ توڑتے۔ راؤت نے کہا کہ بالا صاحب ٹھاکرے کی شیو سینا نے کسی بے ایمان شخص کو شیو سینا کا نام دینے کا کام نہیں کیا اور کسی بے ایمان شخص کے ہاتھ پر ان کا تیر کمان کا نشان نہیں رکھا۔ انٹرویو میں وزیراعظم مودی نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر ادھو ٹھاکرے مصیبت میں ہوں گے تو میں ان کی مدد کرنے والا پہلا شخص ہوں گا۔ جب راؤت سے پوچھا گیا کہ کیا وزیراعظم ادھو ٹھاکرے کے سامنے کھڑکی کھول رہے ہیں؟ اس کا جواب دیتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا کہ کھڑکی کیا ہے، مہاراشٹر میں عزت نفس نام کی چیز آج بھی ہے۔ مودی دروازہ کھولیں یا نہ کھولیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم ان کے ساتھ نہیں کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر وہ یہ کہہ رہے ہیں، تو اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ مودی کو اکثریت نہیں مل رہی ہے، وہ یہ دکھانے کیلئے دراڑیں اور دروازے تلاش کر رہے ہیں کیونکہ وہ ہار رہے ہیں۔

# ون نیشن، ون الیکشن، ون پارٹی اور ون بھگوان ملک کا نظریہ نہیں: تھرور

**پنجی (ایجنسیاں)** ہم نے 65 سالوں میں جو بھی قیمتی اقدار پیدا کی ہیں، وہ اب خطرے میں ہیں۔ یہ بات کانگریس کے لیڈر ششی تھرور نے جنوبی گوا کے ورنا میں کانگریس کے لوک سبھا امیدوار کیپٹن ویریاٹو فرنانڈیز (ریٹائرڈ) کی حمایت میں ایک جلسہ عام کے دوران کہا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنا ابتدائی بچپن ممبئی میں گزارا، جہاں میرے ہم جماعت ہر مذہب سے تعلق رکھتے تھے، لیکن میرے والدین نے کبھی ہم سے مذہب کا ذکر نہیں کیا۔ ہم تمام ہندوستانی ایک کثیر مذہبی اور کثیر لسانی ملک میں رہتے ہیں۔ آج ہم ایک ایسی پارٹی دیکھ رہے ہیں جو برابری کے نظریے سے نہیں بلکہ 'ہندی، ہندتو اور ہندوستان کے نعرے کیلئے وقف ہے۔ تھرور نے کہا کہ وہ' ون نیشن، ون الیکشن، ون پارٹی اور ون بھگوان چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ سب کچھ ایک ہو اور ایک حکمراں سبھی کو کنٹرول کرے، لیکن یہ ہندوستان کا نظریہ نہیں ہے، جو بابا صاحب امبیڈکر نے آئین میں لکھا تھا۔ بحریہ کے سابق افسر ویریاٹو فرنانڈیز کی حمایت میں مہم چلانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر مذہب کے لوگ ہماری حفاظت کیلئے دفاعی خدمات میں ہیں۔ اب ہمیں اپنی جمہوریت کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے، جو خطرے میں ہے۔ تھرور نے کہا ہے کہ جنتا دل (ایس) کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے حق میں مہم چلانے کے بعد بی جے پی کے لیے وضاحت دینا مشکل ہوجائے گا اور اس 'سیکس سکینڈل' کی بازگشت نہ صرف کرناٹک بلکہ لوک سبھا میں بھی ہوگی۔ انتخابات کے باقی مراحل پورے ملک میں سنائے جائیں گے۔

# شیئر بازار میں بڑی گراوٹ سے 4 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان

**ممبئی، (ایجنسیاں)** اسٹاک مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کا آج جمعہ کو بہت نقصان ہوا۔ سینسیکس اور نفٹی بھاری نقصان کے ساتھ بند ہوئے۔ سینسیکس 732.96 پوائنٹس گر کر 73878.15 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نفٹی بھی 172.35 پوائنٹس گر کر 22475.85 پوائنٹس پر بند ہوا۔ بی ایس ای پر درج کمپنیوں کی مارکیٹ کیپ میں بھی تقریباً 4.25 لاکھ کروڑ روپے کی گراوٹ آئی۔ سرمایہ کاروں کو تقریباً 4 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ شیئر بازار میں گراوٹ صرف ہندوستان تک محدود نہیں تھی۔ ایشیا کی تمام اسٹاک مارکیٹ یں بھی بری طرح لڑھک گئیں۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 732.96 پوائنٹس گر کر 73,878.15 پوائنٹس پر آگیا، جو 74 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی سطح سے نیچے ہے۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 172.35 پوائنٹس کی زبردست گراوٹ کے ساتھ 22,475.85 پوائنٹس پر بند ہوا۔ بڑی کمپنیوں کی طرح درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے حصص پر بھی منافع وصولی کا دباؤ رہا۔ اس کی وجہ سے بی ایس ای کا مڈ کیپ 0.21 فیصد گر کر 42,414.53 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.55 فیصد گر کر 47,191.41 پوائنٹس پر آ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں کل 3958 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 2306 میں فروخت ہوئے 1527 میں خریداری ہوئی جبکہ 125 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 35 کمپنیوں میں کمی جبکہ 15 میں تیزی رہی۔ صحت کی دیکھ بھال اور دھاتوں کے گروپ کو چھوڑ کر جس میں 0.81 فیصد کا اضافہ ہوا، بی ایس ای میں دوسرے گروپوں پر منافع وصولی کا غلبہ رہا۔ اس میں کموڈٹیز 0.29، سی ڈی 0.71، انرجی 0.37، ایف ایم سی جی 0.44، فنانشل سروسز 0.76، آئی ٹی 0.64، ٹیلی کام 1.42، یوٹیلٹیز 0.43، آٹو 0.61، کیپٹل گڈز 1.18، کنزیومر 0.18، ٹیک 0.96 اور سروسز گروپ کے حصص 1.01 فیصد گر گئے۔

# ای ڈی کی کارروائی کیخلاف ہیمنت سورین کی عرضی خارج

**رانچی، (ایجنسیاں)** جھارکھنڈ کے سابق وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے اس وقت جھٹکا لگا جب کارگزار چیف جسٹس ایس چندر شیکھر اور جسٹس نونیت کمار کی بنچ نے ای ڈی کی کارروائی اور گرفتاری کو چیلنج دینے والی ان کی درخواست کو خارج کر دیا۔ اس درخواست پر ہائی کورٹ نے 28 فروری کو سماعت مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ عدالت عالیہ نے 66 دن کے بعد جمعہ کو اپنا فیصلہ سنایا۔ اس درخواست پر بحث کے دوران ہیمنت سورین کی جانب سے سپریم کورٹ کے سینئر وکیل کپل سبل نے موقف پیش کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون کی خلاف ورزی کا معاملہ نہیں ہے۔ سورین کے خلاف منی لانڈرنگ کا کوئی معاملہ قائم نہیں ہوتا۔ جس ساڑھے 8 ایکڑ متنازع زمین کے حوالہ سے ہیمنت سورین کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، اس کے کسی بھی دستاویز پر ان کا نام نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے کہہ دیا کہ یہ زمین ہیمنت سورین کی ہے اور اسی پر یقین کرتے ہوئے ای ڈی تحقیقات کررہی ہے۔ اس معاملہ میں ہیمنت سورین کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ دوسری جانب ای ڈی کی طرف سے موقف پیش کرتے ہوئے اسسٹنٹ سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے کہا تھا کہ ہیمنت سورین کی اس درخواست کو مسترد کیا جانا چاہئے۔

# ایران اور اسرائیل کے سفر پر پابندی ختم

**نئی دہلی (یو این آئی)** ہندوستان نے ایران اور اسرائیل کے درمیان تصادم کے خدشے کے پیش نظر ہندوستانی شہریوں پر ان دونوں ممالک کے سفر پر عائد پابندی ہٹادی ہے، لیکن لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سفر کے دوران محتاط رہیں اور ہندوستانی مشن کے رابطے میں رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایران اور اسرائیل سے متعلق ٹریول ایڈوائزری کے بارے میں میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ "ہم خطے کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایران اور اسرائیل نے کئی دنوں سے اپنی فضائی حدود کھول رکھی ہیں۔ ہم ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ان ممالک کا سفر کرتے ہوئے محتاط رہیں اور ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں رہیں۔" واضح رہے کہ 12 اپریل کو وزارت خارجہ نے ہندوستانی شہریوں کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر ایران اور اسرائیل کا سفر نہ کریں اور جو لوگ وہاں پہلے سے موجود ہیں وہ انتہائی احتیاط برتیں۔ وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ ''ہم خطے کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایران اور اسرائیل نے کئی دنوں سے اپنی فضائی حدود کھول رکھی ہیں۔ ہم ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ان ممالک کا سفر کرتے وقت محتاط رہیں اور ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں رہیں۔

## 'کنال گھوش پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث'

**کلکتہ (یواین آئی)** ترنمول کانگریس سے برطرف اور جیل میں بند سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی نے کہا کہ کنال گھوش اپوزیشن پارٹیوں سے زیادہ ترنمول کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کو اساتذہ تقرری گھوٹالہ کیس کی سماعت کے لیے جمعہ کو سٹی سیشن کورٹ میں پیش کیا گیا۔ احاطے عدالت میں پارتھوں چٹرجی نے صحافیوں کے سوال کے جواب میں کنال گھوش کے خلاف سخت بیان جاری کیا ہے۔ بدھ کی سہ پہر کو ترنمول کانگریس نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کنال کو پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری کے عہدے سے ہٹادیا تھا۔ اس کے بعد جمعرات کو کنال گھوش کو ترنمول کانگریس کے پانچویں مرحلے کے اسٹار مہم چلانے والوں کے ناموں کی فہرست سے نکال دیا گیا۔ پارٹی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اعلیٰ قیادت نے کنال کو پارٹی عہدے سے اور اسٹار مہم چلانے والوں کی فہرست سے ہٹانے پر اتفاق کیا۔ اس بار کنال کے ایک وقت کے ساتھی پارتھو چٹرجی نے کہا کہ جب میں باہر تھا اس وقت بھی کنال گھوش ہماری پارٹی کو اپوزیشن پارٹیوں سے زیادہ نقصان پہنچا رہے تھے اور اب وہیں کام کررہے ہیں۔

# چھیڑخوانی کے الزام پر بنگال کے گورنر نے جاری کیا آڈیو پیغام

**کولکاتا (یواین آئی)** راج بھون میں کام کررہی عارضی عملہ کے ذریعہ مغربی بنگال کے گورنر وی سی آنند بوس پر جنسی ہراسانی کا الزام عائد کئے جانے کے ایک دن بعد راج بھون کے عملے کو گورنر نے پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں راج بھون کو بدنام کرنے کی سازش کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور عملے کو راج بھون بھیجا گیا تاکہ انہیں منحوس مقاصد کیلئے استعمال کیا جاسکے۔ راج بھون نے کہا کہ ایک خفیہ رپورٹ ان کے ہاتھ آئی ہے۔ جمعرات کو ایک خاتون نے گورنر پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا تھا۔ خاتون ن پولیس کو بتایا کہ وہ راج بھون کی عارضی ملازم ہیں۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ راج بھون میں اس کے ساتھ دومرتبہ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ گورنر نے جمعرات کی رات میں ہی ایک بیان میں خاتون کے الزامات کی تردید کی تھی۔ بوس نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ سچائی کی فتح ہوگی۔ میں اس طرح کے الزامات سے نہیں ڈرتا۔ اگر کوئی مجھ پر بہتان لگا کر ووٹ کا فائدہ چاہتا ہے تو خدا ان پر رحم کرے۔ لیکن بنگال میں بدعنوانی اور تشدد کے خلاف میری لڑائی کو کوئی نہیں روک سکتا۔ راج بھون کے عملے کو جمعہ کو ایک پیغام جاری کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ''راج بھون کو خفیہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اور شخص کو ناپاک مقاصد کے لیے راج بھون میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس معاملے کی متعلقہ ایجنسی سے تصدیق کی جارہی ہے۔ یہ انتخابی حربے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بوس نے ایک آڈیو پیغام بھی جاری کیا۔ گورنر نے اس آڈیو پیغام میں سیاسی جماعتوں کی شرانگیز سرگرمیوں کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ بنگالی زبان میں انہوں نے کہا کہ میں لڑوں گا۔ میں لڑوں گا۔ خاتون جمعرات کی شام ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن گئی اور گورنر کے خلاف چھیڑ چھاڑ کی شکایت درج کرائی۔ جمعرات کی رات پولیس میں درج کرائی گئی خاتون کی شکایت کی تصویر بھی جاری کی گئی ہے۔ خاتون نے شکایت راج بھون کے اوسی کو دی تھی۔ خاتون نے بتایا کہ وہ راج بھون کے کوارٹر میں رہتی ہے۔ راج بھون میں عارضی کارکن کے طور پر کام کرتی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 19 اپریل کو گورنر سے اس نے ملاقات کیلئے وقت مانگا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے 24 اپریل کو 12:45 بجے گورنر سے ملاقات کی۔ اس وقت گورنر نے بحث کے دوران انہیں برا بھلا کہا۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ گورنر نے اس کے جسم کو چھوا اور وہ ہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ 24 اپریل کے واقعے کے بعد گورنر نے اسے جمعرات یعنی 2 مئی کو دوبارہ بلایا۔ گزشتہ روز کا واقعہ سوچ کر وہ عورت اپنے نگران کے ساتھ گورنر کے پاس گئی۔ انہیں کانفرنس روم میں لے جایا گیا۔ وہاں تھوڑی دیر بات کے بعد گورنر نے سپروائزر کو کانفرنس روم سے نکل جانے کو کہا۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس کے بعد گورنر نے اسے پروموشن کا لالچ دے کر اس سے بات کرنا شروع کردی۔

## کرناٹک میں پرجول ریونا کے خلاف نئے مقدمات درج

**بنگلورو، (ایجنسیاں)** فحش ٹیپ معاملے میں جے ڈی ایس کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کرناٹک کے سابق وزیر ایچ ڈی ریونا اور ان کے بیٹے اور ہاسن کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف ایک نوجوان نے شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت کی بنیاد پر ان دونوں کے خلاف نئے معاملے درج کیے گئے ہیں۔ نوجوان نے الزام لگایا کہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پرجول نے اس کی ماں کو اغوا کرلیا تھا۔ واضح رہے کہ ایچ ڈی ریونا نے جمعہ کو بنگلورو سیشن کورٹ میں اپنی ضمانت کی درخواست واپس لے لی۔ دراصل ایس آئی ٹی نے عدالت کو بتایا کہ اس کے خلاف درج کیس میں کوئی غیر ضمانتی الزام نہیں ہے۔ اس سے پہلے اس معاملے میں پرجول کے خلاف کرناٹک پولیس کی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (SIT) نے معاملہ درج کیا تھا۔ پرجول ریونا سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے ہیں۔ اے این آئی کے مطابق ایف آئی آر میں انہیں واحد ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ایس آئی ٹی کی ٹیم نے جمعرات کو مجسٹریٹ کی عدالت میں ایف آئی آر جمع کرائی۔ پرجول ریونا کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 376 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس میں سیکشن 376(2)(N)، 506، 354A(1)(ii)، 354(B) اور 354(C) اور آئی ٹی ایکٹ کے دفعات بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل پرجول ریوانہ اور ان کے والد ایچ ڈی ریونا کے خلاف جنسی ہراسانی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان کے گھر میں کام کرنے والی ایک خاتون نے ان دونوں کے خلاف جنسی طور پر ہراساں کرنے، دھمکیاں دینے، تعاقب کرنے اور خاتون کی عزت کو مجروح کرنے کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ پرجول ریوانہ ہاسن حلقہ سے لوک سبھا الیکشن لڑ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ان کی فحش ویڈیو وائرل ہونے کے بعد وہ تنازعات میں گھر گئے۔

# عباس انصاری کی نئی عرضی

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** سپریم کورٹ نے جیل میں بند ایم ایل اے عباس انصاری کی درخواست پر سماعت کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے۔ عباس انصاری نے اپنے مرحوم والد مختار انصاری کے لیے منعقد کی جانے والی خصوصی دعا میں شرکت کی اجازت مانگی تھی۔ گینگسٹر سے سیاستداں بنے مختار انصاری کا 28 مارچ کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ عباس انصاری کی جانب سے ایڈووکیٹ نظام پاشا سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔ وکیل نے عباس انصاری کی عرضی کو فہرست میں درج کرنے کا مطالبہ کیا، جس پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ عدالت نے عباس انصاری کی عرضی پہلے ہی فہرست میں درج کردی ہے۔ اس سے قبل عدالت نے عباس انصاری کو 10 اپریل کو بھی اپنے والد کی فاتحہ میں شرکت کی اجازت دی تھی۔ اس دوران سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت سے بھی جواب طلب کیا تھا۔ مؤ صدر سیٹ سے 5 بار کے ایم ایل اے مختار انصاری کو 30 مارچ کو سپرد خاک کیا گیا تھا۔ مختار انصاری 2005 سے جیل میں تھے اور ان کے خلاف 60 سے زیادہ فوجداری مقدمات درج تھے۔ باندہ جیل میں قیام کے دوران مختار انصاری کی طبیعت بگڑ گئی اور انہیں 28 مارچ کی رات علاج کے لیے رانی درگاوتی میڈیکل کالج لایا گیا جہاں دوران علاج دل کا دورہ پڑنے سے مختار انصاری کی موت ہوگئی تھی۔